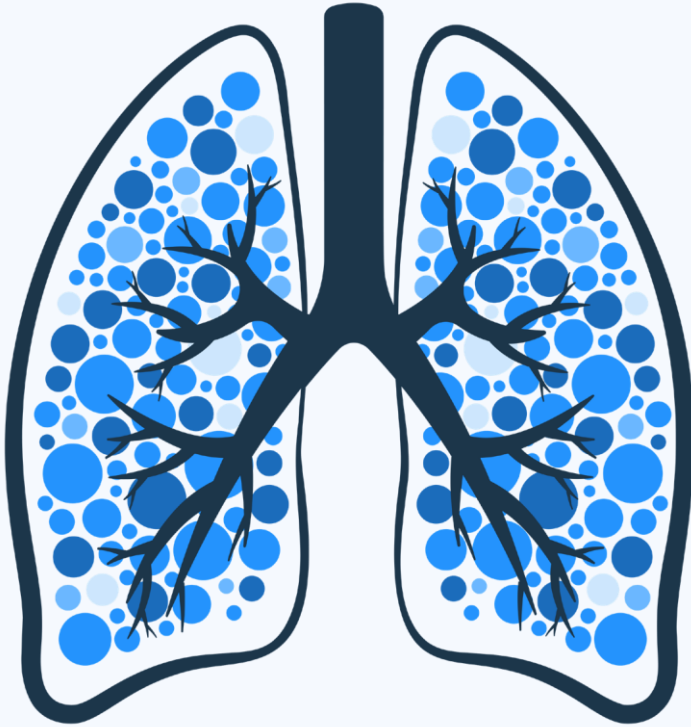


# ٹیویبر کلوسس

بیماری، علاج اور پریزی



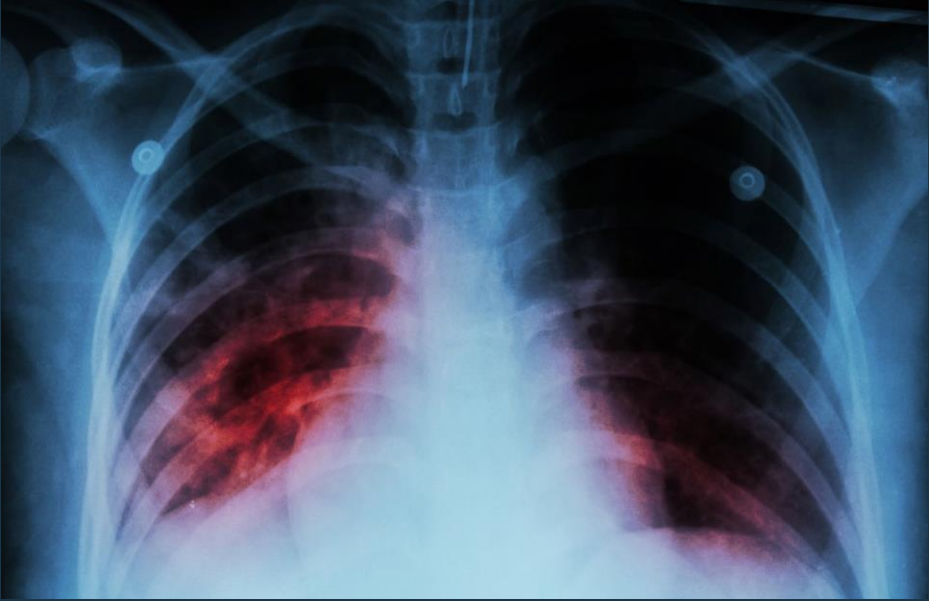
## ٹیوبر کلوئسس

ٹیوبر کلوئسس (TB) چھوت کی بیماری ہے جو عموماً پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے، اگرچہ یہ جسم کے کسی بھی حصے کو متاثر کر سکتی ہے۔

یوکے میں ٹی بی کے سال میں تقریباً 5000 کیسز ہوتے ہیں جن میں سے 60 شمالی آئرلینڈ میں ہوتے ہیں۔

ٹی بی آسانی سے نہیں لگتی، کیونکہ آپ کو انفکشن والی ٹی بی والے کسی شخص کے قریب اور لمبے عرصے تک رابطے میں رہنا ہو گا (مثلاً ایک ہی گھر میں رہنا)، لیکن ہر شخص کو اس بیماری کی علامتوں سے باخبر ہونا چاہیے تاکہ وہ جتنی جلدی ہو سکے علاج کرا سکیں۔

**ٹی بی مخصوص اینٹی بائیوٹکس کے ایک کورس کے ساتھ قابلِ علاج ہے بشرطیکہ آپ کورس کو مکمل کریں۔**



## ٹی بی کیسے پھیلتی ہے اور کیا میں انفکشن کا شکار ہو سکتا ہوں؟

ٹی بی صرف ایسے شخص سے براہ راست لگ سکتی ہے جس کے پھیپھڑوں یا گلے میں انفکشن والی ٹی بی ہو۔ اگرچہ ٹی بی ہوا سے پھیلتی ہے جب اس بیماری کے شکار لوگ کھانستے یا چھینکتے ہیں، لیکن انفکشن کے خطرے کا شکار ہونے کے لیے انفکشن کے شکار شخص کے قریب اور لمبے رابطے میں رہنا ہو گا۔

پھیپھڑوں کی ٹی بی کا شکار ہر شخص انفکشن والا نہیں ہوتا۔ موزوں علاج کے ذریعے زیادہ تر لوگ جو انفکشن والے تھے بہت جلدی انفکشن کے بغیر ہو جاتے ہیں، عموماً لگ بھگ دو ہفتوں بعد

اگرچہ کوئی بھی شخص ٹی بی کا شکار ہو سکتا ہے، لیکن لوگوں کے کچھ گروہوں میں اس کا شکار ہونے کا خطرہ دوسروں سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس میں ایسے لوگ شامل ہیں جو:

- انفکشن والی ٹی بی والے شخص کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے رہے ہیں یا لمبے عرصے تک اس کے قریبی رابطے میں رہے ہیں؛
- غیر صحت بخش یا ضرورت سے زیادہ پر بجوم ماحول میں رہ رہے ہیں، بشمول وہ جو بے گھر ہیں یا برے طریقے سے سو رہے ہیں؛
- ایسے علاقے میں لمبے عرصے تک رہتے، کام کرتے یا رہتے رہے ہیں جہاں ٹی بی کی شرح زیادہ ہے؛
- ہو سکتا ہے اپنے بچپن میں ٹی بی کا شکار ہوئے ہوں جب اس ملک میں بیماری زیادہ عام تھی؛
- ایسے والدین کے بچے ہیں جن کے آبائی ملک میں ٹی بی کی شرح زیادہ ہے؛
- قید میں رہے ہیں؛
- بیماری (مثلاً HIV انفکشن) یا علاج کی وجہ سے انفکشن سے لڑنے سے قاصر ہیں (امیونو سپریسڈ ہیں)؛
- منشیات کے عادی ہیں یا الکحل کا غلط استعمال کرتے ہیں؛
- صحت مند رہنے کے لیے کافی خوراک نہیں کھاتے۔

## مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ مجھے ٹی بی ہے؟

- ٹی بی کی عام ترین علامتوں میں شامل ہیں:
- مستقل کھانسی جو کئی ہفتوں تک بتدریج بدتر ہو جاتی ہے؛
- بغیر کسی واضح وجہ کے وزن میں کمی؛
- بخار اور رات کو شدید پسینہ؛
- عمومی اور غیر معمولی طور پر تھکاوٹ اور بیمار محسوس کرنا؛
- کھانسی میں خون ہونا۔

یہ سب دوسرے مسائل کی علامتیں بھی ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ میں یہ علامتیں ہیں اور آپ پریشان ہیں تو اپنی مقامی سرجری یا کلینک پر ڈاکٹر یا نرس سے بات کریں۔

اگر آپ کسی ایسے شخص کے قریبی تعلق میں ہیں جس میں ٹی بی کی تشخیص ہوئی ہے اور خطرہ ہے کہ ہو سکتا ہے آپ کو بھی انفکشن ہو تو آپ کو ایک خصوصی ٹیم کے ذریعے چیک اپ کی پیش کش کی جائے گی۔



لمبے  
عرصے  
تک  
کھانسی  
ی



وزن  
میں  
کم  
ی



رات  
کو  
پسینہ  
ہ



بخار



تھکاو  
ٹ



خون  
آلود  
کھانسی  
ی

## اگر مجھے ٹی بی ہے تو کیا مجھے شفا مل سکتی ہے؟

ہاں، خصوصی اینٹی بائیوٹکس کے ذریعے ٹی بی کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ علاج شروع ہونے کے بعد، لگ بھگ دو سے چار ہفتوں کے بعد آپ کو بہتر محسوس ہونا شروع ہو جانا چاہیے لیکن علاج کم سے کم چھ ماہ تک جاری رہنا چاہیے۔ ٹی بی سے شفا کے لیے اینٹی بائیوٹکس کا پورا کورس مکمل کرنا اہم ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو انفکشن ایسی صورت میں واپس آ سکتی ہے جس پر عمومی دوائیوں کا اثر نہ ہو اور جس کا علاج کرنا بہت زیادہ مشکل ہو۔ اور آپ یہ زیادہ شدید قسم کی انفکشن اپنے خاندان اور دوستوں میں منتقل کر سکتے ہیں۔ اگر ٹی بی کا ٹھیک سے علاج نہ کیا جائے تو یہ موت کی وجہ بن سکتی ہے۔

## ٹی بی سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

ٹی بی کے پھیلاؤ سے بچنے کا سب سے اہم اور موثر طریقہ اس بیماری کے شکار لوگوں کی جلد سے جلد تشخیص کرنا ہے اور یقینی بنانا ہے کہ وہ درست علاج کا مکمل کورس کریں۔ رابطے کی سراغ رسانی سے قریبی رابطوں کی نشاندہی ہو گی؛ ان لوگوں کو بھی چیک کیا جانا چاہیے تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان کو ٹی بی نہیں ہے۔ قریبی رابطے وہ لوگ ہوتے ہیں جن کا انفکشن والی ٹی بی والے شخص کے ساتھ لمبے عرصے تک رابطہ رہا ہوتا ہے، اس میں عموماً وہ لوگ شامل ہوتے ہیں جو اکٹھے رہتے ہیں یا ان کا آپس میں تعلق ہوتا ہے۔

[www.nice.org.uk/guidance/ng33](http://www.nice.org.uk/guidance/ng33)

ٹی بی سے بچنے کے لیے مدد کی خاطر ایک ویکسین ہے (BCG) جو کئی سالوں سے زیر استعمال ہے۔ BCG بچوں میں ٹی بی کی زیادہ سنگین قسموں کو روکنے کے لیے بہترین کام کرتی ہے۔ تاہم BCG ویکسین تمام کیسز میں ٹی بی سے نہیں بچاتی، اس لیے آپ کو ابھی بھی ٹی بی کی نشانیوں اور علامتوں کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے۔



## BCG ویکسینیشن کسے پیش کی جاتی ہے؟

یوکے میں بہت سے دوسرے ملکوں کی طرح BCG درج ذیل کو پیش کی جاتی ہے:

- 16 سال سے کم عمر بچے جن کے عمومی آبادی کی نسبت ٹی بی کے شکار کسی فرد کے رابطے میں آنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں، یا تو اس لیے کہ وہ ٹی بی کی زیادہ شرح والے علاقوں میں رہتے ہیں یا ان کے والدین یا دادا/دادی ایسے ملک سے ہوتے ہیں جہاں ٹی بی کی شرح زیادہ ہوتی ہے؛
- 16 سال سے کم عمر بچے جن میں ٹیوبر کیولن منفی ہوتا ہے اور جو انفکشن والے ٹی بی کے شکار کسی فرد کے قریبی رابطے میں رہے ہوتے ہیں۔

ویکسینیشن مفت ہے اور اسے عموماً پیدائش کے بعد یا تو اسپتال میں پیش کیا جاتا ہے یا جب آپ گھر آ جاتے ہیں۔ BCG ویکسینیشن عموماً ان لوگوں کے لیے تجویز نہیں کی جاتی جن کی عمر 16 سال سے زیادہ ہوتی ہے، جب تک سامنا ہونے کا خطرہ زیادہ نہ ہو۔ اس میں کچھ ہیلٹھ کیئر اور لیبارٹری کارکن بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

اگر آپ کی عمر 16 سال سے کم ہے اور ایسے ملک میں تین ماہ سے زیادہ عرصے کے لیے کام کرنے یا رہنے جا رہے ہیں جہاں ٹی بی بہت زیادہ ہوتی ہے تو یہ اہم ہے کہ آپ کو ٹی بی سے تحفظ دیا جائے۔ اپنے ڈاکٹر کی سرجری یا کلینک پر مشورہ مانگیں۔

## کیا میں اپنے یا اپنے بچوں کے لیے BCG ویکسینیشن کی درخواست کر سکتا/سکتی ہوں؟

صرف ان افراد کو جو ٹی بی کے مخصوص خطرات کا شکار ہیں BCG ویکسینیشن پیش کی جائے گی۔

## ٹی بی - عمومی خدشات

شمالی آئرلینڈ میں رہنے والے زیادہ تر لوگوں کو کبھی ٹی بی کے شکار کسی شخص کا سامنا نہیں ہو گا۔ شمالی آئرلینڈ میں ٹی بی کا شکار ہونے کا خطرہ کم ہے۔ تاہم یہ اہم ہے کہ لوگ ٹی بی کی علامتوں سے واقف ہوں

اور جانتے ہوں کہ ٹی بی کیسے پھیلتی ہے اور اس کا علاج کیسے کیا جاتا ہے۔ یہ بھی اہم ہے کہ لوگ خود کو اور اپنے خاندانوں کو لاحق حقیقی خطرے کو سمجھیں۔

### عوامی ٹرانسپورٹ اور بند عوامی جگہیں

پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرنا اور اپنے روز مرہ کے معمول کے مطابق کام کرنا آپ کو ٹی بی سے متاثر ہونے کے زیادہ خطرے سے دوچار نہیں کرتا۔



### اسکولز میں ٹی بی

ایسا بہت کم ہوتا ہے لیکن یہ بہت اضطراب کا باعث بن سکتا ہے۔ ٹی بی کا شکار بچے شاذ و نادر ہی گھر یا اسکولز میں یہ بیماری پھیلاتے ہیں۔ بچوں کو عموماً پھیپھڑوں کے ٹی بی کے شکار بالغوں سے ٹی بی لگتی ہے۔ اگر اسکول جانے والے کسی بچے میں ٹی بی کی تشخیص ہوتی ہے تو اس کے قریبی خاندان اور گھر کے رابطوں کو اسکرین کیا جاتا ہے۔ سوریس عموماً خاندان کا کوئی قریبی شخص یا اسی گھرانے کا کوئی فرد ہوتا ہے۔

صحت عامہ اور انفکشن والی بیماریوں کے ماہرین کی کثیر شعبہ جاتی ٹیم اسکول کی مخصوص خطرے کی تشخیص کرے گی، جس میں وہ مد نظر رکھے گی کہ اس شخص کو کس قسم کی ٹی بی ہے اور اس کی انفکشن پھیلانے کی صلاحیت کتنی ہے۔ غیر معمولی صورت حال میں جہاں اسکول میں انفکشن پھیلنے کا بہت خطرہ ہو وہاں پبلک ہیلتھ ایجنسی اور HSC ٹرسٹ قریبی رابطوں کی نشاندہی کے لیے اسکول کے ساتھ مل جل کر کام کریں گے۔ جس شخص کے بارے میں سمجھا جائے گا کہ وہ خطرے کا شکار ہے اس سے کہا جائے گا کہ ٹیسٹ کروائے، اور اگر ضروری ہوا تو اسے علاج کی پیش کش بھی کی جائے گی۔

اگر عملے کے کسی بالغ رکن کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ انفکشن والی ٹی بی کا شکار ہے تو صحت عامہ کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے بچوں کو اسکرین کیا جائے گا۔

## مزید معلومات

### ٹی بی کی زیادہ شرح والے ممالک

ٹی بی کی زیادہ شرح والے ممالک عالمی ادارہ صحت (WHO) کے ڈیٹا سے لیے گئے ہیں اور انہیں آن لائن یہاں دیکھا جا سکتا ہے:

[www.gov.uk/government/publications/tuberculosis-tb-by-country-rates-per-100000-people/who-estimates-of-tuberculosis-incidence-by-country-and-territory-2020-accessible-text-version](http://www.gov.uk/government/publications/tuberculosis-tb-by-country-rates-per-100000-people/who-estimates-of-tuberculosis-incidence-by-country-and-territory-2020-accessible-text-version)

### ٹی بی الرٹ

خود کو، اپنے خاندان اور دوستوں کو ٹی بی سے بچانے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، آپ اپنے ڈاکٹر سے بات کر سکتے یا ٹی بی الرٹ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ٹی بی الرٹ ایک خیراتی ادارہ ہے جس کا مقصد ٹی بی کے بارے میں آگاہی پھیلانا اور دنیا بھر میں ٹی بی سے لڑنا ہے:

[www.tbalert.org](http://www.tbalert.org)

22 Tiverton Road  
London  
NW10 3HL

ای میل: [contact@tbalert.org](mailto:contact@tbalert.org)

### مفید لنکس

[www.nidirect.gov.uk/news/important-recognise-tuberculosis-tb-symptoms-early](http://www.nidirect.gov.uk/news/important-recognise-tuberculosis-tb-symptoms-early)

[www.publichealth.hscni.net/directorate-public-health/health-protection/tuberculosis](http://www.publichealth.hscni.net/directorate-public-health/health-protection/tuberculosis)



**Public Health Agency**  
12-22 Linenhall Street, Belfast BT2 8BS.  
Tel: 0300 555 01 14 (local rate).  
[www.publichealth.hscni.net](http://www.publichealth.hscni.net)



ہمیں یہاں  
پائیں